DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 918

DATED 18-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* (Director General)

*The Press Secretary to*
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201[illegible]5-9201956, FAX NO:081-9201100
e-mail: dgprquettabalochistan@[illegible].com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 18.10.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | KPK اور بلوچستان کا موازنہ کرتے ہوئے مولانا زمینی حقائق کی ریاستی کوششیں اور فورسز کی قربانیاں بھی ملحوظ رکھیں، سرفراز بگٹی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | امن دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام ملک کو عظیم تر بنائیں گے، راحیلہ درانی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | زیر تعمیر ڈیموں کے لیے فنڈز فراہم کیے جائیں، صادق عمرانی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | سیکیورٹی فورسز قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں، فیصل خان جمالی۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 06 | عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل یقینی بنائیں گے، سلیم کھوسہ۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | پشین میں طالبہ پر تشدد صوبائی وزیر داخلہ نے نوٹس لے لیا۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | ملکی ابتدائی مالیاتی توازن مسلسل تیسرے سال سرپلس رہا اسٹیٹ بینک۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | ایران سے نئی خریداری فی الحال روک دی جائے ایوان صنعت وتجارت۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | حکومت کے زیر اہتمام گوادر یوتھ ٹورزم سمٹ کا انعقاد۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | وزیر داخلہ کا پشین میں طالبہ پر تشدد کا نوٹس، استاد کو معطل کردیا۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | وزارت خارجہ نے دستاویزات کی تصدیق کا عمل آسان بنادیا۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | بلوچی لوک فن نڑسر یونیسکو فہرست میں شامل کرانے کا فیصلہ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | غیر قانونی وبغیر پرمٹ گاڑیاں این 25 پر پی ٹی اے کی کارروائی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | ولید صالح کے قاتلوں کی عدم گرفتاری تشویشناک ہے، ڈاکٹر عبدالمالک۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | منشیات ناسور نوجوان نسل کو محفوظ رکھنے کے لیے مہم ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمن۔ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

ڈی ایم جمالی فائرنگ سے دو ہیڈ کانسٹیبل شہید ملزمان ان کا اسلحہ لے گئے، مستونگ مسافر وین میں سفر کرنے والے 20 زیر تربیت پولیس اہلکار اغوا، فورسز کا اپریشن جاری زیارت چار اور نوشکی میں دو دہشت گرد ہلاک، کوئٹہ نامعلوم مسلح افراد کی واردات نقدی وقیمتی سامان چوری، نوشکی میں اغوا ہونے والے پتو کے دو محنت کش قتل، سبی پولیس چوکی پر حملہ ناکام جوابی فائرنگ میں دہشت گرد ہلاک۔

## عوامی مسائل:

کوئٹہ کی اہم شاہراؤں پر ٹریفک کا دباؤ اور غیر قانونی پارکنگ شہریوں کو مشکلات، کوئٹہ میں مہنگائی کے باعث عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ قیمتوں پر کنٹرول کا مطالبہ، بلوچستان میں سرکاری ٹھیکداروں کے روزگار پر با اثر حلقوں کی اجارہ داری ہے۔

CS CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ 18.10.2026

**اداریہ:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جہاں پولیو وائرس کی موجودگی سے بچنے کے لیے کئے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر سخت محمد کاکڑ نے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انسداد پولیو کے لیے جاری اقدامات کو مزید موثر بنانے اور ان کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ میں حاصل ہونے والی پیش رفت مسلسل کوششوں، موثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے۔ پولیو کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے انسداد پولیو مہم کے دوران فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکاروں اور پولیو ورکرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قومی خدمت کی روشن مثال ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسلسل محنت اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔

**اداریے:**

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **قومی سلامتی اور سیاسی اختلاف وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مبنی پر حقیقیت موقف** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے Administrative reforms کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**

**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 6 رجمادی الاول 1448ھ 18 اکتوبر 2026ء | نمبر 285

# KPK اور بلوچستان کا موازنہ کرتے ہوئے مولانا زمینی حقائق، ریاستی کوششیں اور فورسز کی قربانیاں بھی ملحوظ رکھیں، سرفراز بگٹی

## تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشتگردی کیخلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے، ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعووں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

# خدمت، جرات اور دوسروں کی جان بچانے کا جذبہ قابل تحسین ہے، سرفراز بگٹی

## تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے نوجوان کو تعریفی سرٹیفکیٹ پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے نوجوان کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبہ انسانیت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسے باہمت نوجوانوں پر فخر ہے جو مشکل اور ہنگامی حالات میں اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔ ہماری سیکیورٹی فورسز ملک و قوم کے تحفظ اور ایک محفوظ و روشن مستقبل کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں۔ نواں کلی میں طیارہ حادثے کے مقام پر انسانی جانیں بچانے کے لیے نوجوانوں کا آگے بڑھنا اس حقیقت کا عملی اظہار ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ محبت اور وابستگی رکھتے ہیں۔ بے بنیاد پروپیگنڈے کے ذریعے بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوششیں حقیقت کے برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام ہر جگہ اور ہر حال میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت، جرات اور دوسروں کی جان بچانے کے لیے عملی کردار ادا کرنا قابل تحسین عمل ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے میں انسانی جانیں بچانے کیلئے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ ت
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرم اللہ خان

جلد 30 | اتوار 18۔اکتوبر 2026ء بمطابق 06 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 285

# اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن، مگر خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے: وزیراعلیٰ

مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے

دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح موقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے، میر سرفراز بگٹی کا قائد جمعیت کے بیان پر ردعمل

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعووں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاست دان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔

## وزیراعلیٰ سے نواں کلی میں انسانی جانیں بچانے والے نوجوان کی ملاقات

حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں: سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے

بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبہ انسانیت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسے باہمت نوجوانوں پر فخر ہے جو مشکل اور ہنگامی حالات میں اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز ملک و قوم کے تحفظ اور ایک محفوظ و روشن مستقبل کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں۔ نواں کلی میں طیارہ حادثے کے مقام پر انسانی جانیں بچانے کے لیے نوجوانوں کا آگے بڑھنا اس حقیقت کا عملی اظہار ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ محبت اور وابستگی رکھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بے بنیاد پروپیگنڈے کے ذریعے بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوششیں حقیقت کے برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام ہر جگہ اور ہر حال میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت، جرات اور دوسروں کی جان بچانے کے لیے عملی کردار ادا کرنا قابل تحسین عمل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معاشرے میں ایسے مثبت کرداروں کی حوصلہ افزائی جاری رکھی جائے گی تاکہ نوجوانوں میں خدمت خلق، ذمہ داری اور قومی یکجہتی کے جذبات مزید فروغ پا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 18 اکتوبر 2026ء بمطابق 6 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 285

قائد جمعیت قابل احترام

# خیبر پختونخوا اور بلوچستان کا موازنہ زمینی حقائق پر کیا جائے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں حکومت و اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشتگردی کیخلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے

ہر شہادت کے پیچھے خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے قومی سلامتی کے معاملات پر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں اس لئے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی مدنظر رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی نتائج کو سامنے رکھنا چاہئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض حکومت یا سیاسی دھڑوں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لئے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاستدان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورتحال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح موقف یا تضادات سے صرف قومی مفاد کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کئے جا سکتے اسی لئے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے ماضی اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، دونوں معاملات میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کئے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے مگر قومی مفادات و ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجئے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے میں انسانی جانیں بچانیوالے نوجوان حکمت اللہ سے ملاقات کر رہے ہیں

# بلوچستان کے عوام سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، وزیر اعلیٰ

تربیتی طیارہ حادثہ، انسانی جانیں بچانے کی کوشش کرنیوالے نوجوان کی ملاقات، تعریفی سرٹیفکیٹ دیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لئے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ کی بہادری اور جرأت کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا اور حکومت بلوچستان کی جانب سے تعریفی سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان حکمت اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسے نوجوانوں پر فخر ہے اور حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کے لئے مثالی کردار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

سیکورٹی فورسز عوام کے تحفظ اور روشن مستقبل کے لئے قربانیاں دے رہی ہیں۔ حادثے کی جائے وقوعہ پر انسانی جانیں بچانے کے لئے نوجوانوں کا آگے بڑھنا بلوچستان کے عوام کی اپنی سیکورٹی فورسز سے محبت کا عملی ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے بنیاد پروپیگنڈا کرنے والے دیکھ لیں کہ بلوچستان کے عوام اپنی سیکورٹی فورسز سے والہانہ محبت کرتے ہیں اور ہر محاذ پر ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکمت اللہ کا جذبہ، ہمت اور انسانیت کے لئے عملی اقدام قابل تحسین ہے، ایسے نوجوان معاشرے میں خدمت، بہادری اور ذمہ داری کی روشن مثال ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 304 | اتوار، 6 جمادی الاول، 18 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

# اختلاف رائے جمہوریت کا حسن، خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیا جائے، وزیر اعلیٰ

## مولانا فضل الرحمان قابل احترام ہیں تاہم کے پی اور بلوچستان حکومت کا موازنہ زمینی حقائق دیکھ کر کیا جانا چاہیے

### دہشتگردی کے خاتمے، قومی سلامتی اور عسکری قیادت کے حوالے سے درپیش چیلنجز کو مدنظر رکھنا ضروری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعووں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں

نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاستدان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح مؤقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرز عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاق رائے اور تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے، تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے

ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان کا مؤقف واضح ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھا جانا چاہیے۔ قومی یکجہتی، سیاسی قیادت کی ذمہ دارانہ گفتگو، ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون اور زمینی حقائق کی بنیاد پر مؤقف اختیار کرنا ہی وہ راستہ ہے جس سے ملک میں پائیدار امن کے قیام کی کوششوں کو تقویت دی جا سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے۔

# بلوچستان کے عوام فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، سرفراز بگٹی

### تربیتی طیارہ حادثے میں عملے کی جان بچانے کی کوشش پر نوجوان کو سرٹیفکیٹ دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے نوجوان کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبہ انسانیت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسے باہمت نوجوانوں پر فخر ہے جو مشکل اور ہنگامی حالات میں اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز ملک و قوم کے تحفظ اور ایک محفوظ و روشن مستقبل کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں۔ نواں کلی میں طیارہ حادثے کے مقام پر انسانی جانیں بچانے کے لیے نوجوانوں کا آگے بڑھنا اس حقیقت کا عملی اظہار ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ محبت اور وابستگی رکھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بے بنیاد پروپیگنڈے کے ذریعے بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوششیں حقیقت کے برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام ہر جگہ اور ہر حال میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت، جرات اور دوسروں کی جان بچانے کے لیے عملی کردار ادا کرنا قابل تحسین عمل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معاشرے میں ایسے مثبت کرداروں کی حوصلہ افزائی جاری رکھی جائے گی تاکہ نوجوانوں میں خدمت خلق، ذمہ داری اور قومی یکجہتی کے جذبات مزید فروغ پائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bulletin 1 Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 06 جمادی الاول 1448ھ 18 اکتوبر 2026ء، صفحات 24 | شمارہ 97

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2005@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نواں کلی میں [illegible] کے حادثے میں انسانی جانیں بچانے والے نوجوان حکمت اللہ کو سماجی خدمات کے اعتراف میں سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

# بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشتگردی کیخلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کی اہم مثال ہے، سرفراز بگٹی

## مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے

## بلوچستان اور کے پی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، اور ریاستی اداروں کیساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے

## صوبے کی سیاسی قیادت اور جمیعت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے ....... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاست دان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح موقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرز عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاق رائے اور تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے، تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان کا موقف واضح ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھا جانا چاہیے۔ قومی یکجہتی، سیاسی قیادت کی ذمہ دارانہ گفتگو، ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون اور زمینی حقائق کی بنیاد پر موقف اختیار کرنا ہی وہ راستہ ہے جس سے ملک میں پائیدار امن کے قیام کی کوششوں کو تقویت دی جا سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے۔

CLIPPING SERVICE

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 18 اکتوبر 2026ء بمطابق 06 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔283

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے حکمت اللہ ملاقات کر رہے ہیں

1

# بلوچستان اسمبلی میں دہشتگردی کیخلاف حکمت عملی اور اہم فیصلوں پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا، سرفراز بگٹی

## مولانا فضل الرحمن کیساتھ ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں، وہ خود اور ان کی جماعت دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں

## دہشت گردی کیخلاف جنگ بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں، جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں

## دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاست دان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح موقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرز عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاق رائے اور تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے، تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان کا موقف واضح ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھا جانا چاہیے۔ قومی یکجہتی، سیاسی قیادت کی ذمہ دارانہ گفتگو، ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون اور زمینی حقائق کی بنیاد پر موقف اختیار کرنا ہی وہ راستہ ہے جس سے ملک میں پائیدار امن کے قیام کی کوششوں کو تقویت دی جا سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے۔

## وزیراعلیٰ بلوچستان سے حکمت اللہ کی ملاقات

### سرفراز بگٹی نے نوجوان کی بہادری اور جرات کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ نے ملاقات کی۔

اس موقع پر وزیراعلیٰ نے نوجوان کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبے؟ انسانیت و خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسے باہمت نوجوانوں پر فخر ہے جو مشکل اور ہنگامی حالات میں اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز ملک و قوم کے تحفظ اور ایک محفوظ و روشن مستقبل کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں۔ نواں کلی میں طیارہ حادثے کے مقام پر انسانی جانیں بچانے کے لیے نوجوانوں کا آگے بڑھنا اس حقیقت کا عملی اظہار ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ محبت اور وابستگی رکھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بے بنیاد پروپیگنڈے کے ذریعے بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوششیں حقیقت کے برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام ہر جگہ اور ہر حال میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت، جرات اور دوسروں کی جان بچانے کے لیے عملی کردار ادا کرنا قابل تحسین عمل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معاشرے میں ایسے مثبت کرداروں کی حوصلہ افزائی جاری رکھی جائے گی تاکہ نوجوانوں میں خدمتِ خلق، ذمہ داری اور قومی یکجہتی کے جذبات مزید فروغ پائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ

اتوار 18 اکتوبر 2026ء | 6 جمادی الاول | 1448ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | 234

سرفراز بگٹی

# قومی سلامتی ہر چیز سے بالاتر، خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے

مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے

بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعووں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن سینئر سیاستدان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح موقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرز عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاق رائے اور تعاون ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے، تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان کا موقف واضح ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھا جانا چاہیے۔ قومی یکجہتی، سیاسی قیادت کی ذمہ دارانہ گفتگو، ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون اور زمینی حقائق کی بنیاد پر موقف اختیار کرنا ہی وہ راستہ ہے جس سے ملک میں پائیدار امن کے قیام کی کوششوں کو تقویت دی جا سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمٰن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے۔

## حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ ہیں، وزیر اعلیٰ

عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ محبت اور وابستگی رکھتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے نوجوان کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبہ انسانیت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسے باہمت نوجوانوں پر فخر ہے جو مشکل اور ہنگامی حالات میں اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نوجوان حکمت اللہ کو سماجی خدمات پر سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | اتوار 18 اکتوبر 2026ء، 6 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 286

# پائیدار امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں

## وزیراعلیٰ بلوچستان

## مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں

## بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت واحترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم [illegible]

مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی سے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاست دان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی [illegible]

کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح مؤقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلافِ رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرز عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاق رائے اور تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے، تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان کا مؤقف واضح ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھا جانا چاہیے۔ قومی یکجہتی، سیاسی قیادت کی ذمہ دارانہ گفتگو، ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون اور زمینی حقائق کی بنیاد پر مؤقف اختیار کرنا ہی وہ راستہ ہے جس سے ملک میں پائیدار امن کے قیام کی کوششوں کو تقویت دی جا سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کر [illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے میں انسانی جانیں بچانے کیلئے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | اتوار 18 اکتوبر 2026ء 06 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 192

# مولانا فضل الرحمن قومی سلامتی کو سیاسی رنگ نہ دیں

سرفراز بگٹی

**بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے**

**یہ ہم آہنگی ظاہر کرتی ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے**

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی سلامتی جیسے حساس معاملے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہیں کرنا چاہیے، جبکہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ بقیہ 8 صفحہ 6 پر

[illegible]

کرتے وقت زمینی حقائق، دہشت گردی کے خلاف اقدامات اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے دیتے ہوئے ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔

DIRECTO
GENERAL (
RELATIONS BA
Bullet No. 1

نظامت اعلیٰ
حکومت
Page No. 10

روزنامہ
# میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

جلد 78 | اتوار 18 اکتوبر 2026، 06 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 48

# سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے

## وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھا جانا چاہیے، مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت واحترام مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی وعسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کیساتھ انکے ذاتی تعلقات عزت واحترام پرمبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی وعسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور مختلف معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرز عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن وامان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی جماعت یا سیاسی دھڑوں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن سینئر سیاست دان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی وسیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح موقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرز عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاق رائے اور تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی وانتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے۔

# حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا فخر ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام ہر جگہ اور ہر حال میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی نوجوان حکمت اللہ کے جذبے کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے نوجوان کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبہ؟ انسانیت کو خراج تحسین پیش کرتے (بقیہ 8 صفحہ 2پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے میں انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے والے نوجوان حکمت اللہ سے ملاقات کر رہے ہیں۔

ہوئے کہا کہ انہیں ایسے باہمت نوجوانوں پر فخر ہے جو مشکل اور ہنگامی حالات میں اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز ملک وقوم کے تحفظ اور ایک محفوظ وروشن مستقبل کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں۔ نواں کلی میں طیارہ حادثے کے مقام پر انسانی جانیں بچانے کے لیے نوجوانوں کا آگے بڑھنا اس حقیقت کا عملی اظہار ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ محبت اور وابستگی رکھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بے بنیاد پروپیگنڈے کے ذریعے بلوچستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوششیں حقیقت کے برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام ہر جگہ اور ہر حال میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت، جرات اور دوسروں کی جان بچانے کے لیے عملی کردار ادا کرنا قابل تحسین عمل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معاشرے میں ایسے مثبت کرداروں کی حوصلہ افزائی جاری رکھی جائے گی تاکہ نوجوانوں میں خدمت خلق، ذمہ داری اور قومی یکجہتی کے جذبات مزید فروغ پائیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

...ochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

...XLV No. 1610 QUETTA Sunday October 18, 2026 / Jumada al-Awwal 06, 1448

# Bugti honors young hero who saved others in Nawan Qali plane crash

## Says state must not be sacrificed for political interests

**Staff Report**

**QUETTA:** Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti met with Hikmatullah, the young man who came forward to save human lives during the crash of a training plane in Nawan Qali. On this occasion, the Chief Minister appreciated the bravery and courage of the young man and presented him with a certificate of appreciation on behalf of the Balochistan government. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, while paying tribute to the spirit of humanity of young Hikmatullah, said that he is proud of such courageous youth who, without caring for their own lives, come forward to help others in difficult and emergency situations. He said that young men like Hikmatullah are a proud asset of Balochistan and an exemplary role model for others. The Chief Minister said that our security forces are making sacrifices for the security of the country and the nation and for a safe and bright future. The youth's coming forward to save human lives at the site of the plane crash in Nawan Qali is a practical expression of the fact that the people of Balochistan have love and attachment to their security forces. Mir Sarfaraz Bugti said that attempts to create a distance between the people of Balochistan and the security forces through baseless propaganda are contrary to reality. He said that such incidents reflect the fact that the people of Balochistan stand by their brave security forces everywhere and in every situation.

Moreover, Mir Sarfraz Bugti has stressed that national security must remain above political considerations, urging political leaders not to allow state interests to become casualties of partisan politics.

Addressing Jamiat Ulema-e-Islam-F Chief Maulana Fazlur Rehman in a statement posted on social media platform X, the chief minister said that while differences of opinion are an essential feature of democracy, issues relating to national security and counterterrorism require responsible discourse, unity and a commitment to national interests.

Sarfraz Bugti said he maintained a relationship of mutual respect with Maulana Fazlur Rehman and valued his political wisdom and experience. However, he emphasized that any comparison between the governments of Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan, especially in the context of terrorism, national security and the country's civil and military leadership, should be based on ground realities, the challenges confronting the state and the ongoing struggle against terrorism.

The chief minister noted that Maulana Fazlur Rehman and his party had themselves been victims of terrorist attacks and had suffered significant political and human losses. Given this background, he said, it was expected that opinions on such a sensitive national issue would also take into consideration the state's efforts against terrorism and the sacrifices rendered by security forces. Highlighting the situation in Balochistan, Bugti said the province's political leadership, despite its differences on various issues, had demonstrated remarkable unity in confronting terrorism. He described the consensus between the government and opposition on counterterrorism matters as an example of placing national interests above partisan politics.

He said opposition parties were regularly taken into confidence in the Balochistan Assembly regarding anti-terrorism strategies, key decisions and related matters.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 OCT 2026 Page No. 12

## زیرتعمیر ڈیموں کیلئے فنڈز فراہم کیے جائیں، صادق عمرانی

### کچھی کینال 24 سال سے زیر التوا‘ ونڈر ڈیم بھی مکمل نہیں ہوسکا‘ صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح پر قابو پانے، پانی کی فراہمی اور زرعی شعبے کی بحالی کیلئے ڈیمز کی تعمیر ضروری ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے زیر تعمیر ڈیمز کی تکمیل کیلئے فنڈز فراہم کرنے کی درخواست کی ہے، جبکہ آئندہ شروع ہونے والے بڑے منصوبوں کی تکمیل کیلئے 3 سال کی مدت مقرر کی جائے گی۔ انہوں نے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 30 سال کے دوران بارشوں اور برفباری میں کمی اور زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال سے پانی کی سطح مزید گر رہی ہے۔ 200 ڈیمز کا منصوبہ فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث التوا کا شکار ہے، جبکہ کچھی کینال کا منصوبہ 24 سال سے زیر التوا ہے اور ونڈر ڈیم بھی مکمل نہیں ہوسکا۔ مہنگائی کے باعث تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں اضافے سے منصوبوں کی لاگت بڑھ رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## امن دشمن عناصر کی سازشوں کو ناکام‘ ملک کو عظیم تر بنائیں گے، راحیلہ درانی

### دختر پاکستان ایوارڈ ملنے سے بلوچستان کی ماؤں‘ بیٹیوں‘ بہنوں کے حوصلے بلند جو میرے لئے کسی انمول نعمت سے کم نہیں‘ وزیر تعلیم

### میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف کی عوام دوست اقدامات سے بلوچستان ترقی کی جانب گامزن ہے‘ مرکزی رہنما ن لیگ

### کارکنان پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچا کر بلوچستان کو مسلم لیگ ن کا قلعہ بنانے میں رول پلے کریں‘ رہنماؤں سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ ن کی سیاست کا محور بلوچستان سمیت ملک بھر کے عوام کی ترقی خوشحالی اور مسائل سے نجات ترقی یافتہ پاکستان ہے دختر پاکستان ایوارڈ ......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

سے مجھ سمیت بلوچستان کی ماں بیٹیوں بہنوں کے حوصلے بلند ہوئے دختر پاکستان ایوارڈ میرے لئے کسی انمول نعمت سے کم نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کے سابق سیکرٹری اطلاعات ومرکزی رہنماء مسلم لیگ ن ایڈووکیٹ فرید افغان لیبر ونگ بلوچستان کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی بات چیت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں ایڈووکیٹ فرید افغان وامنیر احمد مسوری بگٹی نے راحیلہ درانی کو دختر پاکستان ایوارڈ ملنے پر دلی مبادکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوارڈ ان کی عوامی خدمات سیاسی جدوجہد اور خواتین کی ترقی تعلیمی معیار کی بلندی سمیت عوام دوست اقدامات بلوچستان کے مسائل کو اجاگر کرنے کا اعتراف ہے جس پر پوری قوم کو فخر ہے اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر رہنماء صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کا کہنا تھا کہ دختر پاکستان ایوارڈ میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے

## طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ

### صحت کا شعبہ براہ راست عوام کی زندگیوں سے وابستہ ہے‘ صوبائی وزیر صحت

### کوشش ہے بلوچستان کے عوام کو علاج کیلئے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے‘ وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، سرکاری ہسپتالوں کی بہتری......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

اور علاج معالجے کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ صحت کا شعبہ براہ راست عوام کی زندگیوں سے وابستہ ہے، اس لیے اس شعبے میں بہتری لانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے‘ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی‘ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری، جدید طبی آلات کی فراہمی، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کارکردگی میں بہتری اور مریضوں کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے عوام کو علاج معالجے کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے اور انہیں اپنے ہی صوبے میں بہتر طبی سہولیات میسر آئیں۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ بنیادی مراکز صحت، ضلعی ہسپتالوں اور بڑے طبی اداروں کو فعال بنانے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی حاضری اور کارکردگی کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے، تاکہ مریضوں کو بروقت علاج مل سکے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، جدید تشخیصی سہولیات اور مریضوں کی دیکھ بھال کے نظام پر توجہ دے رہی ہے۔

## سیکورٹی فورسز قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں، فیصل خان جمالی

### سیاسی دکان چمکانے کیلئے فورسز پر تنقید نا قابل برداشت ہے

### پی ٹی آئی اور اپوزیشن مذاکرات کا راستہ اپنائیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ فورسز پاکستانی عوام کے ماتھے کی جھومر اور فخر ہے قیام امن کے لیے فورسز کی لازوال قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کیا جا سکتا پاکستانی عوام اپنے......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں ان کے خلاف ایک لفظ بھی برداشت نہیں کیا جائے گا سیاسی دکان چمکانے کے لیے فورسز پر تنقید نا قابل برداشت عمل ہے سیاست دانوں کو اپنی پالیسی پر نظرثانی کرنی ہوگی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہو سکتا ہے اشتعال انگیزی کی سیاست ملک اور عوام کے ہرگز مفاد میں نہیں ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے چند جماعتیں اقتدار حاصل کرنے کے لیے اشتعال انگیزی کو ترجیح دے رہے ہیں

## عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل یقینی بنائیں گے‘ سلیم کھوسہ

### صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں‘ صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، مواصلاتی رابطوں اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری ........ بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا، پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ کرنا ہے‘ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی‘ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 18 OCT 2026

Page No. 13

# پشین میں طالبہ پر تشدد، صوبائی وزیر داخلہ نے نوٹس لے لیا

## تشدد میں ملوث ٹیچر معطل، انکوائری رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پشین میں طالبہ پر تشدد کا نوٹس لیتے ہوئے ملوث استاد کو معطل کر کے ایس پی پشین سے انکوائری رپورٹ طلب کر لی، معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کلی خلیان بوستان پشین میں طالبہ پر تشدد کا نوٹس لیتے ہوئے ملوث استاد کو معطل کر دیا گیا۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

(باقی صفحہ 5 نمبر 30)

وزیر داخلہ بلوچستان نے واقعے پر ایس پی پشین سے انکوائری رپورٹ طلب کر کے طالبہ پر تشدد کے واقعے کی شفاف اور غیر جانب دارانہ انکوائری کی ہدایت کی ہے جبکہ واقعے میں ملوث ٹیچر کے خلاف الزامات کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 OCT 2026

Page No. 14

# ملکی ابتدائی مالیاتی توازن مسلسل تیسرے سال سرپلس رہا، سٹیٹ بینک

**حقیقی جی ڈی پی نمو مالی سال 26ء میں 3.7 فیصد تک پہنچ گئی، آئندہ برس یہ 3.5 سے 4.5 فیصد کی رینج میں رہنے کی توقع ہے**

**محتاط معاشی پالیسیوں کے نتیجے میں معیشت زیادہ مستحکم ہونے کے بعد ملکی اور بیرونی دھچکوں کا بہتر مقابلہ کرسکتی ہے، گورنر جمیل احمد**

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بینک دولت پاکستان جمیل احمد نے آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر سرکردہ عالمی مالی اداروں کے سرمایہ کاروں کے ساتھ اعلیٰ سطح کی ملاقاتوں میں پاکستان کے بہتر ہوتے ہوئے معاشی حالات اور اقتصادی امکانات کو اجاگر کیا۔ یہ اجلاس تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں 12 سے 17 اکتوبر کے دوران منعقد ہوئے۔ ان ملاقاتوں کا اہتمام جے پی مورگن، سٹی بینک، جیفریز، ڈوئچے بینک، بارکلیز، بینک آف امریکہ، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ، اور متسوبشی یو ایف جے فنانشل گروپ نے کیا اور ان کے سینئر عہدیداران

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

نے ان میں شرکت کی۔ گورنر نے دو طرفہ اور کثیر جہتی شراکت داروں، اور دیگر مرکزی بینکوں اور عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کے نمائندوں سے بھی ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں گورنر نے شرکا کو بتایا کہ مسلسل اور محتاط معاشی پالیسیوں اور ساختی اصلاحات کے نتیجے میں پاکستانی معیشت زیادہ مستحکم ہونے کے بعد ملکی اور بیرونی دھچکوں کا بہتر مقابلہ کرسکتی ہے۔ مالی سال 23ء میں بلند سطح پر پہنچنے کے بعد مہنگائی میں نمایاں کمی آئی ہے اور مالی سال 26ء میں یہ بڑی حد تک ہدف میں آ گئی، حالانکہ اس دوران تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کا دھچکا بھی برداشت کرنا پڑا۔ حقیقی جی ڈی پی نمو مالی سال 23ء میں سکڑنے کے بعد بتدریج بہتر ہوکر مالی سال 26ء میں 3.7 فیصد تک پہنچ گئی اور مالی سال 27ء میں یہ 3.5 سے 4.5 فیصد کی رینج میں رہنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ بفرز بھی خاصے مستحکم ہوئے ہیں۔

# ایران سے نئی خریداری فی الحال روک دی جائے، ایوان صنعت و تجارت

**تاجر درآمدی معاملات میں کسی بھی پیش رفت سے قبل متعلقہ حکام سے موجودہ قانونی صورتِ حال کی تصدیق کرلیں**

**جاری ہدایات پر عمل اور متعلقہ حکام کی جانب سے EIF Waive کے حوالے سے واضح پالیسی سامنے آنے تک محتاط رہیں، ہدایت**

کوئٹہ (آئی این پی) ایوانِ صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان نے ایران سے درآمدات کرنے والے اپنے تمام ممبران اور تاجر برادری کو اہم تجارتی اطلاع دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ وزارت تجارت حکومتِ پاکستان کی جانب سے EIF Waiver میں توسیع سے متعلق حکم نامہ واپس لئے جانے کے بعد ایران سے نئی خریداری اور مال کی بکنگ فی الحال روک دی جائے تاکہ تاجروں کو ممکنہ مالی نقصان اور کسٹمز کلیئرنس کے مسائل سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ اطلاع کے مطابق وزارت

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

تجارت حکومتِ پاکستان نے 16 اکتوبر 2026 کو آفس میمورنڈم نمبر 9(3)/2017-IRAN کے تحت ایران سے درآمدات کیلئے EIF Waiver میں توسیع سے متعلق 3 اکتوبر 2026 کا حکم نامہ فوری طور پر واپس لے لیا ہے۔ ایوان کے مطابق اس پیش رفت کے تناظر میں ایران کے ساتھ تجارتی سرگرمیاں انجام دینے والے تاجروں کیلئے ضروری ہے کہ وہ نئی خریداری، مال کی بکنگ اور درآمدی معاملات میں کسی بھی قسم کی پیش رفت سے قبل متعلقہ حکام سے موجودہ قانونی صورتِ حال کی تصدیق کرلیں حکم نامے کی واپسی کے بعد EIF Waiver کی موجودہ حیثیت واضح ہونے تک درآمدی معاملات میں احتیاط برتنا ناگزیر ہے، کیونکہ اس دوران غیر واضح قانونی صورت حال کے باعث مالی نقصان اور کسٹمز کلیئرنس میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

Century Express Quetta

# حکومت کے زیر اہتمام گوادر یوتھ ٹورازم سمٹ کا انعقاد

**مقصد نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے سیاحت کو فروغ دینا تھا**

**تقریب سے ڈائریکٹر ٹورازم سمیت دیگر کا خطاب، پینل ڈسکشن بھی کی گئی**

گوادر (خ ن) ڈائریکٹوریٹ آف ٹورازم حکومتِ بلوچستان کے زیر اہتمام گوادر یوتھ ٹورازم سمٹ 2026 کا انعقاد کیا گیا جس میں بلوچستان میں سیاحت کے فروغ، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ڈیجیٹل میڈیا کے مؤثر استعمال اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب سے ڈائریکٹر ٹورازم بلوچستان گہرام بخشی سمیت دیگر نے خطاب کیا، جبکہ پینل ڈسکشن میں سیاحت، ای کامرس اور کاروباری شعبوں سے وابستہ ماہرین نے شرکت کرکے سیاحت کے فروغ کے امکانات، درپیش چیلنجز اور مستقبل کی حکمت عملی پر اظہار خیال کیا مقررین نے کہا کہ گوادر اپنے دلکش ساحلوں، منفرد ثقافت، سمندری ورثے، مقامی روایات اور مہمان نوازی کے باعث سیاحت کے شعبے میں غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان قدرتی اور ثقافتی وسائل کو مؤثر انداز میں متعارف کرایا جائے اور نوجوانوں کو سیاحت کے فروغ کے لیے دستیاب مواقع سے بھرپور استفادے کی ترغیب دی جائے۔ مقررین اور پینلسٹس نے اس امر پر زور دیا کہ سیاحت کے شعبے کے لیے مناسب وسائل مختص کرنے، مؤثر حفاظتی انتظامات یقینی بنانے، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تربیت اور مقامی کاروباری افراد کی حوصلہ افزائی سے گوادر میں سیاحتی سرگرمیوں کو وسعت دی جاسکتی ہے۔ اس سے نہ صرف مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ علاقے کی معاشی ترقی میں بھی نمایاں مدد ملے گی سمٹ میں اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ گوادر محض ایک ساحلی شہر نہیں بلکہ اپنی سمندری تاریخ، ثقافتی شناخت اور قدرتی حسن کے باعث پاکستان کے اہم سیاحتی مراکز میں شامل ہونے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 OCT 2026 Page No. 15

## وزارت خارجہ نے دستاویزات کی تصدیق کا عمل آسان بنادیا

**ڈیجیٹل اٹیسٹیشن سسٹم کے ذریعے شہری گھر بیٹھے آن لائن درخواست جمع کرا سکیں گے**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزارت خارجہ نے دستاویزات کی تصدیق کے عمل کو آسان بنانے کے لیے ڈیجیٹل اٹیسٹیشن سسٹم فعال کردیا ہے جس کے ذریعے شہری گھر بیٹھے آن لائن درخواست جمع کرا سکیں گے اور تصدیق مکمل ہونے کے بعد انہیں ای سرٹیفکیٹ ای میل کے ذریعے موصول ہوگا وزارت خارجہ کے مطابق نیا نظام 12 اکتوبر سے فعال کیا گیا ہے اس سہولت کے تحت اسلام آباد کے مرکزی دفتر کے علاوہ کوئٹہ، لاہور، کراچی، پشاور اور گجرات میں قائم کیمپ دفاتر سے متعلقہ دستاویزات کی تصدیق بھی ممکن ہوگی نظام کے تحت درخواست دہندگان جنرل اور اپوسٹل اٹیسٹیشن کے لیے آن لائن کارروائی مکمل کرکے مقررہ فیس ادا کریں گے جس کے بعد تصدیقی سرٹیفکیٹ ای میل کے ذریعے فراہم کیا جائے گا وزارت کے مطابق یہ نظام ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے طرز پر تیار کیا گیا ہے اس اقدام کا مقصد دستاویزات کی تصدیق کے عمل کو تیز، آسان اور شفاف بنانا ہے تاکہ شہریوں کو بار بار دفاتر جانے کی ضرورت نہ پڑے اور ان کے وقت اور اخراجات کی بچت ہو تاہم مخصوص اور استثنائی معاملات میں درخواست دہندگان کو ذاتی طور پر حاضر ہونا پڑ سکتا ہے وزارت خارجہ کے مطابق دستاویزات کی تصدیق کے خواہش مند افراد سرکاری آن لائن پورٹل کے ذریعے اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔

## بلوچی لوک فن ”زہیرُ“ یونیسکو فہرست میں شامل کرانے کا فیصلہ

**وزیراعلیٰ کی ہدایت پر محکمہ ثقافت نے عالمی پذیرائی کیلئے دستاویزات کی تیاری شروع کردی**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر محکمہ ثقافت نے صوبے کی قدیم لوک صنف ”زہیرُ“ کو یونیسکو کے غیر مادی ثقافتی ورثے کی عالمی نمائندہ فہرست میں شامل کرانے کا عمل شروع کردیا ہے۔ محکمہ ثقافت کے مطابق اس مقصد کیلئے آڈیو ویژول دستاویزات اور یونیسکو کے 2003ء کے کنونشن کے مطابق مطلوبہ دستاویزات کی تیاری تیز کردی گئی ہے۔ زہیرُ بلوچستان کی منفرد لوک صنف ہے جس میں روایتی بانسری یا الغوزے کی دھن کے ساتھ گلے اور سانس کی مخصوص تکنیک استعمال کی جاتی ہے۔ یہ فن بلوچ لوک داستانوں، رزمیہ نظموں، صوفیانہ کلام اور تاریخی واقعات کو نسل در نسل منتقل کرنے کا ذریعہ رہا ہے۔ محکمہ ثقافت کے مطابق اس فن کو عالمی فہرست میں شامل کرانے سے اسے بین الاقوامی شناخت ملے گی، فنکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی اور اس قدیم ثقافتی ورثے کو معدوم ہونے سے بچانے میں مدد ملے گی۔

## وزیرداخلہ کا پشین میں طالبہ پر تشدد کا نوٹس، استاد کو معطل کردیا

**ایس پی پشین سے رپورٹ طلب، بچوں پر تشدد کسی صورت قبول نہیں، بابر یوسفزئی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے قلعہ گل محمد یان پشین میں طالبہ پر مبینہ تشدد کا نوٹس لیتے ہوئے استاد کو معطل کرکے ایس پی پشین سے انکوائری رپورٹ طلب کرلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ہدایت کی گئی ہے۔ انکوائری میں استاد کے تشدد میں ملوث ہونے کی تصدیق ہوئی تو قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی بچوں پر تشدد کسی صورت قابل قبول نہیں۔

## پاک ایران بارڈر کی بندش عارضی، جلد دوبارہ کھلے گا، معاون اطلاعات

**افواہوں میں صداقت نہیں، مقصد سیکیورٹی خدشات اور غیر قانونی تجارت کا فروغ ہے، شاہد رند**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ پاک ایران بارڈر کی عارضی بندش کے حوالے سے سوشل میڈیا پر مختلف افواہیں پھیلائی جارہی ہیں، جن کے تناظر میں عوام کو حقائق سے آگاہ رہنا چاہیے۔ بارڈر کی عارضی بندش کا بنیادی مقصد دونوں اطراف سیکیورٹی خدشات کا ازالہ، اسمگلنگ کی روک تھام اور سرحدی امور کی مؤثر نگرانی کے لیے ایک مربوط نظام وضع کرنا ہے انہوں نے بیان میں کہا کہ سرحدی انتظامات کو بہتر بنانے اور متعلقہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اطراف کے اعلیٰ حکام کے درمیان مثبت پیش رفت جاری ہے۔ انتظامی معاملات کو درست خطوط پر استوار کرنے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں، جس کے نتیجے میں پاک ایران بارڈر جلد کھلنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی نظام کو مؤثر اور مربوط بنانے سے نہ صرف اسمگلنگ کی روک تھام میں مدد ملے گی بلکہ سرحدی علاقوں میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں بھی پیش رفت ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

## غیر قانونی و بغیر پرمٹ گاڑیاں، این 25 پر پی ٹی اے کی کارروائی

**قانونی تقاضے پورے نہ کرنے پر 27 گاڑیوں کے چالان، کارروائیاں جاری رہیں گی، حکام**

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری پروانشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی عبدالحمید جونیجو کی خصوصی ہدایات پر پی ٹی اے عملے نے قومی شاہراہ این 25 کراچی چمن پر غیر قانونی اور بغیر پرمٹ اور کاغذات سمیت دیگر دستاویزات کے چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران گاڑیوں کے روٹ پرمٹس، ضروری کاغذات اور فٹنس سرٹیفکیٹس کی جانچ پڑتال کی گئی جبکہ قانونی تقاضے پورے نہ کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے تقریباً 27 گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔ مشترکہ کارروائی میں پروانشل ٹرانسپورٹ

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

اتھارٹی کے عملے کے ساتھ موٹروے پولیس کے اہلکاروں نے بھی حصہ لیا۔ حکام نے گاڑیوں کی قانونی حیثیت، سفری دستاویزات اور فٹنس سرٹیفکیٹس کا جائزہ لیا تاکہ قومی شاہراہ پر ٹریفک قوانین پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی طور پر چلنے والی گاڑیوں اور دستاویزات کی عدم دستیابی سمیت دیگر خلاف ورزیوں پر کارروائی کی گئی۔ حکام نے واضح کیا کہ بغیر روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ اور ضروری دستاویزات کے گاڑیاں چلانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 OCT 2026 Page No. 16

## ولید صالح کے قاتلوں کی عدم گرفتاری تشویشناک ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

**ملزمان اور سہولت کاروں کو گرفتار کرکے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے، سربراہ نیشنل پارٹی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پارٹی رہنما شہید ولید صالح بلوچ کی پہلی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قاتلوں کی تاحال عدم گرفتاری نیشنل پارٹی کے لیے باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ولید صالح بلوچ ایک پرامن و جمہوری سیاسی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ وہ شریف النفس، ملنسار اور باشعور نوجوان تھے۔ ایسے پرامن نوجوان کا بے دردی سے قتل ناقابل برداشت سانحہ ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ شہید کو شادی سے چند روز قبل قتل کرکے ملزمان نے ایک خاندان کی خوشیوں کو ماتم میں تبدیل کیا۔ یہ واقعہ نہ صرف خاندان اور نیشنل پارٹی کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے بلکہ انسانیت اور معاشرتی اقدار کی بھی توہین ہے انہوں نے کہا کہ شہید کے اہل خانہ آج بھی انصاف کے منتظر ہیں۔ حکومت اور متعلقہ ادارے قاتلوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لائیں۔

## عوام کے بنیادی حقوق کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، پشتونخوا نیپ

**تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے نصراللہ زیرے کا خطاب**

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیپ ضلع کوئٹہ سے مربوط لوڑ کاریز غوث آباد کی نومنتخب علاقائی ایگزیکٹو کا اجلاس علاقائی سیکرٹری حاجی نقیب اللہ مہربان کی صدارت میں ڈاکٹر طاہر شباب کی رہائش گاہ پر ہوا اجلاس میں صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، ضلعی معاون سیکرٹری گل شاہین ورگ اور دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں کامیاب علاقائی کانفرنس پر ایگزیکٹو کو مبارکباد دی گئی اور پارٹی کو فعال و منظم بنانے، عوامی مسائل اجاگر کرنے اور قومی حقوق کی جدوجہد آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسی طرح تحتانی بائی پاس سوم کی نومنتخب علاقائی ایگزیکٹو کا اجلاس سینئر معاون سیکرٹری ولی توخئی کی صدارت میں [illegible] یور شاہ کاکڑ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی آفس سیکرٹری نداسکر، ضلعی معاون سیکرٹری [illegible] رسول ترین، امین اللہ کاکڑ اور دیگر ارکان نے شرکت کی۔ شرکاء نے تنظیمی سرگرمیوں، عوامی مسائل کے حل، بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور پشتون قومی حقوق کے حصول کیلئے منظم جدوجہد پر زور دیا شرکاء نے کہا کہ پارٹی پشتون قومی وحدت، قومی خودمختاری، جمہوریت، پارلیمان کی بالادستی، آئین و قانون کی [illegible] مرانی، سماجی انصاف اور عوام کے بنیادی حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو بھی ضروری قرار دیا۔

MASHRIQ QUETTA

## منشیات ناسور، نوجوان نسل کو محفوظ رکھنے کیلئے مہم ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمن

**منشیات کی باآسانی دستیابی تشویشناک عمل، مافیا اور ان کے سرپرستوں کے خلاف کارروائی کی جائے، امیر جماعت اسلامی**

**منشیات کے عادی افراد کو نفرت نہیں، علاج اور بحالی کی ضرورت ہے، حکومت ری ہیب سینٹرز کی سہولیات بڑھائے**

**حکومتی عدم توجہی کے باعث منشیات تعلیمی اداروں سمیت معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچ چکی ہے، رکن اسمبلی**

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ منشیات فروش انسانیت دشمن عناصر ہیں جو گھروں کو اجاڑنے اور خاندانوں کو تباہ کرنے کا سبب بن رہے ہیں بلوچستان کے ہر ضلع میں منشیات کی ......

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

باآسانی دستیابی تشویش ناک ہے۔ حکومتی غفلت اور متعلقہ اداروں کی عدم توجہی کے باعث منشیات تعلیمی اداروں سمیت معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچ چکی ہے، لیکن اس کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات نظر نہیں آتے اگر پولیو کے خلاف چلائی جانے والی مہم کی طرز پر منشیات کے خلاف بھی بھرپور قومی مہم شروع کی جاتی تو آج منشیات فروش اس قدر آزاد نہ ہوتے اور ہمارے خوبصورت نوجوانوں کی بڑی تعداد اس لعنت میں مبتلا نہ ہوتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صدر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان عبدالمجید سربازی کے ہمراہ کوئٹہ میں قائم ری ہیب سینٹر کے دورے کے موقع پر کیا اس موقع پر سیکرٹری سوشل ویلفیئر بلوچستان عصمت اللہ قریشی بھی ان کے ہمراہ تھے دورے کے دوران انہوں نے ری ہیب سینٹر میں جاری سرگرمیوں، منشیات سے متاثرہ افراد کے علاج اور بحالی کے عمل کا جائزہ لیا اور متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ منشیات محض ایک فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کو متاثر کرنے والی تباہ کن لعنت ہے۔ اس کے باعث نوجوانوں کی صلاحیتیں ضائع، خاندان پریشان اور معاشرتی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ اور ملک و قوم کا مستقبل ہیں، انہیں منشیات کے اندھیروں سے نکال کر تعلیم، ہنر، کاروبار اور مثبت سرگرمیوں کی طرف لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CamScanner

# مستونگ، مسافر وین میں سفر کرنیوالے 20 زیر تربیت پولیس اہلکار اغواء

**قلات کے ریکروٹ سینٹر میں ٹریننگ پر تھے، ہفتہ وار چھٹی پر گھروں کو جانے کی اجازت ملی تھی تعلق خاران، نوشکی اور چاغی سے ہے**

مستونگ/کوئٹہ (نامہ نگار/اسٹاف رپورٹر) مستونگ میں مسلح افراد نے مسافر وین سے ہفتہ وار چھٹی پر اپنے گھروں کو جانے والے 20 زیر تربیت پولیس اہلکاروں کو اغوا کرلیا۔ 36 گھنٹے گزرنے کے باوجود اہلکار بازیاب نہیں ہوسکے تفصیلات کے مطابق قلات ریکروٹ ٹریننگ سینٹر کے اہلکار چھٹی پر گھروں کو جارہے تھے مستونگ کے علاقہ تحصیل کردگاپ کے پہاڑی علاقہ گورگینہ کے مقام پر مسلح افراد نے وین روک کر 20 پولیس اہلکاروں کو اغوا کرلیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد ان کو قریبی پہاڑوں میں لے گئے جو قلات کے ریکروٹ ٹریننگ سینٹر میں زیر تربیت تھے، ان کی بازیابی کے لیے سیکورٹی فورسز اور پولیس نے سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔ بلوچستان پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ واقعہ جمعے کو مستونگ کی حدود میں گورگینہ کے مقام پر لنک روڈ پر پیش آیا جو قلات اور مستونگ کو نوشکی سے ملاتی ہے۔ پولیس عہدیدار کے مطابق موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد نے وین کو روکا اور اس میں سوار ڈرائیور، اہلکاروں اور تمام سواریوں کو وین سمیت اپنے ہمراہ لے گئے۔ اس وین میں تین عام مسافر بھی سوار تھے جنہیں بعد میں ڈرائیور سمیت چھوڑ دیا گیا تاہم پولیس اہلکاروں کو مسلح افراد نامعلوم مقام کی جانب لے گئے۔ اغوا ہونے والے اہلکاروں کا تعلق رخشان ڈویژن کے اضلاع خاران، نوشکی، چاغی اور واشک سے ہے۔ ملنے والی فہرست کے مطابق ان میں خاران کے آٹھ، نوشکی کے پانچ، چاغی کے چار اور واشک کے تین اہلکار شامل ہیں۔ یہ سابق لیویز اہلکار تھے اور پولیس اور لیویز فورس کے انضمام کے بعد پولیس کا حصہ بنے تھے۔

# فورسز کا آپریشن جاری، زیارت 4 اور نوشکی میں 2 دہشتگرد ہلاک

**وام تنگی میں سینیٹائزیشن اور نوشکی میں ردالفتنہ تحریک کے تحت کارروائیاں کی گئیں، بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود برآمد**

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز کے عملے نے وام تنگی زیارت میں فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران 4 اور نوشکی میں دو دہشتگردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، خود ساختہ بم اور گاڑی برآمد کرلی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کی جانب سے زیارت کے علاقے وام تنگی میں فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز نے ایریا سینیٹائزیشن آپریشن کیا فائرنگ کے تبادلے میں فتنۃ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود خود ساختہ بم، گاڑی برآمد کرلی۔ اور دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو بھی تباہ کردیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق علاقے میں کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دریں اثناء سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ تحریک کے دوران نوشکی کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔

# ڈی ایم جمالی: فائرنگ سے 2 ہیڈ کانسٹیبل شہید، ملزمان انکا اسلحہ لے گئے

**واقعہ بیدار کے مقام پر پیش آیا، مشتعل افراد نے احتجاجاً سندھ بلوچستان شاہراہ بند کردی**

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے موٹر سائیکل پر معمول کی گشت پر مامور پولیس ٹیم پر فائرنگ کرکے دو ہیڈ کانسٹیبل شہید کردیے اور ان کا سرکاری اسلحہ لے کر فرار ہوگئے ڈی ایس پی غلام سرور میرانی کے مطابق واقعہ تھانہ صدر کی حدود بیدار کے مقام پر پیش آیا جہاں نامعلوم افراد نے جدید اسلحے سے فائرنگ کرکے پولیس اہلکاروں عبدالمالک مگسی اور احمد خان لاشاری کو شہید کردیا۔ واقعہ کے خلاف سینکڑوں مشتعل افراد نے لاشوں کے ہمراہ پٹ فیڈر پل کے مقام پر دھرنا دے کر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بند کردی، جس کے باعث کئی گھنٹے تک گاڑیوں کی طویل قطاریں لگی رہیں۔ شہید پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئی، جس میں مختلف محکموں کے افسران اور سیاسی وقبائلی عمائدین نے شرکت کی۔

# چاغی: قائم مقام ایس ایچ او بحفاظت بازیاب

چاغی (آن لائن) تھانہ چاغی کے قائم مقام ایس ایچ او اے ایس آئی گل شاہ بحفاظت بازیاب ہوگئے چاغی پولیس کے مطابق وہ ہفتے کو تقریباً ایک بجے اپنے گھر پہنچ گئے۔

# کوئٹہ: مسلح افراد دکان سے 2 کروڑ 70 لاکھ روپے لوٹ کر فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں مسلح افراد دکان سے 2 کروڑ 70 لاکھ روپے اور موبائل فونز لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس پر مسلح افراد پراپرٹی کی دکان سے دو کروڑ 70 لاکھ روپے اور موبائل فونز چھین کر فرار ہوگئے پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔



# کوئٹہ، نامعلوم مسلح افرا کی واردات، نقدی و قیمتی سامان چوری

**مسلح افراد نے نجی پراپرٹی دفتر کو نشانہ بنایا، واردات کرکے رفوچکر ہوگئے**

کوئٹہ (اے این این) شہر کے نواحی علاقے مشرقی بائی پاس بوسہ منڈی کے قریب چوری کی ایک بڑی واردات رونما ہوئی ہے، جہاں 6 سے 7 نامعلوم مسلح افراد نے ایک نجی پراپرٹی/دفتر) کو نشانہ بناتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کی نقدی اور قیمتی سامان چوری کرلیا اور باآسانی فرار ہوگئے۔

# چاغی، قائم مقام ایس ایچ او گل شاہ بحفاظت بازیاب

چاغی (آن لائن) اغوا ہونے والے قائم مقام ایس ایچ او اے ایس آئی گل شاہ بحفاظت بازیاب، گھر پہنچ گئے تھانہ چاغی کے قائم مقام ایس ایچ او اے ایس آئی گل شاہ کو بحفاظت رہا کردیا گیا چاغی پولیس کے مطابق اے ایس آئی گل شاہ ہفتے کے روز تقریباً ایک بجے رہا ہونے کے بعد اپنے گھر پہنچ گئے۔

# سیکورٹی فورسز کی کارروائی، لسبیلہ پولیس کی چھینی گئی گاڑی واسلحہ برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے لسبیلہ پولیس کی چھینی گئی گاڑی اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ بائی پاس پر پورالی پل کے قریب سے نامعلوم دہشت گرد پولیس کی گاڑی اور اسلحہ چھین کر فرار ہوگئے تھے سیکورٹی فورسز نے واقعہ کی اطلاع ملتے پر ملزمان کا تعاقب کیا اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان گاڑی اور اسلحہ چھوڑ کر فرار ہوگئے پولیس نے مذکورہ گاڑی 2 ایس ایم جی، 2 موٹر سائیکلیں برآمد کرکے قبضے میں لے لیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔



# نوشکی میں اغوا ہونیوالے پتوکی کے 2 محنت کش قتل

**دہشت گردوں نے 15 سالہ عمران اور 22 سالہ فیضان کو دس روز قبل اغوا کیا تھا**

**گھروں میں کہرام مچ گیا، ورثاء کا متعلقہ حکام سے میتیں فوری پہنچانے کا مطالبہ**

پتوکی (نمائندہ ایکسپریس) بلوچستان کے علاقے نوشکی میں مبینہ دہشت گردوں نے پتوکی کے دو محنت کش نوجوانوں کو فائرنگ کرکے قتل کردیا، دس روز قبل اغوا ہونے والے 15 سالہ عمران اور 22 سالہ فیضان کے قتل کی افسوسناک خبر پہنچتے ہی ان کے گھروں میں کہرام (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

جبکہ علاقے میں سوگ کی فضا چھاگئی 15 سالہ عمران کوٹ ماچھی جبکہ 22 سالہ فیضان میگا روڈ کا رہائشی تھا۔ نوشکی میں محنت مزدوری کرکے خاندانوں کی کفالت کررہے تھے مقتولین کے ورثاء نے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ میتیں فوری طور پر آبائی علاقوں میں پہنچائی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔

# سبی، پولیس چوکی پر حملہ ناکام، جوابی فائرنگ میں دہشتگرد ہلاک

**دوسہ کراس پر فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشتگرد زخمی بھی ہوئے، اسلحہ برآمد، پولیس**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سبی میں دوسہ کراس کے قریب مسلح افراد کی پولیس چوکی پر حملہ کی کوشش ناکام، فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک جبکہ دو زخمی ہوگئے، سیکورٹی ذرائع کے مطابق قومی شاہراہ N65 پر سبی میں دوسہ کراس کے قریب مسلح افراد کی پولیس چوکی پر (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

حملہ کی کوشش کی تاہم اطلاع ملتے ہی ایف سی کی کوئیک رسپانس فورس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک جبکہ دو زخمی ہوگئے سیکورٹی فورسز نے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود قبضے میں لے لیا جبکہ علاقے میں سرچ وکلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 OCT 2026 Page No. 18

# کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک کا دباؤ اور غیر قانونی پارکنگ، شہریوں کو مشکلات

سڑکوں کے کناروں اور بعض مقامات پر بے ترتیب پارکنگ کے باعث ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہونے کی شکایات سامنے آرہی ہیں

**تجارتی مراکز اور مصروف بازاروں میں ٹریفک کے دباؤ اور پارکنگ کے مسائل کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے**

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی اہم شاہراہوں، تجارتی مراکز اور مصروف بازاروں میں ٹریفک کے دباؤ اور پارکنگ کے مسائل کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سڑکوں کے کناروں اور بعض مقامات پر بے ترتیب پارکنگ کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کی شکایات سامنے آرہی ہیں، جس سے ملازمین، طلبہ، دکانداروں اور عام شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی آبادی اور گاڑیوں کی تعداد کے پیش نظر ٹریفک کی منظم روانی اور پارکنگ کے مناسب انتظامات کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ مصروف تجارتی علاقوں میں گاڑیوں کی بے ترتیب پارکنگ اور سڑکوں پر غیر ضروری رکاوٹیں ٹریفک کی روانی میں خلل پیدا کرسکتی ہیں، جبکہ رش کے اوقات میں شہریوں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں اضافی وقت درکار ہوتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ٹریفک کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر منصوبہ بندی، ٹریفک قوانین پر عمل درآمد اور پارکنگ کے مناسب انتظامات ضروری ہیں۔ ان کے مطابق صرف وقتی کارروائیوں کے بجائے مستقل بنیادوں پر ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے شہریوں کو سہولت میسر آئے اور تجارتی سرگرمیاں بھی متاثر نہ ہوں۔ عوامی حلقوں نے ٹریفک پولیس، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر کی اہم شاہراہوں اور بازاروں میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں، غیر قانونی پارکنگ کی روک تھام کی جائے اور شہریوں کی سہولت کے لیے مناسب پارکنگ ایریاز مختص کیے جائیں تاکہ کوئٹہ میں آمدورفت کے مسائل پر قابو پایا جاسکے۔

# کوئٹہ میں مہنگائی کے باعث عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ، قیمتوں پر کنٹرول کا مطالبہ

**آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر بنیادی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے سے عام صارفین متاثر ہوتے ہیں**

اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے، ناجائز منافع خوری کی روک تھام کیلئے اقدامات کیے جائیں

**اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی باقاعدہ نگرانی کی جانی چاہیے اور دکانداروں کو سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے، مطالبہ**

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی اور گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کے حوالے سے شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ محدود آمدن والے خاندانوں کے لیے روزمرہ ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو سرکاری نرخ ناموں کے مطابق رکھنے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ تفصیلات کے مطابق آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں، پھل اور دیگر بنیادی اشیائے ضروریہ گھریلو بجٹ کا اہم حصہ ہیں۔ ان اشیا کی قیمتوں میں اضافے یا مقررہ نرخوں سے زائد وصولی کی صورت میں عام صارفین براہ راست متاثر ہوتے ہیں۔ خصوصاً یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں، کم آمدن والے ملازمین اور محدود وسائل رکھنے والے خاندانوں کے لیے اخراجات میں توازن برقرار رکھنا ایک مشکل مرحلہ بن جاتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی باقاعدہ نگرانی کی جانی چاہیے اور دکانداروں کو سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے۔ ان کے مطابق صرف نرخ نامے جاری کرنا کافی نہیں بلکہ ان پر عمل درآمد کے لیے باقاعدہ چیکنگ اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی بھی ضروری ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کے تمام بڑے بازاروں اور مارکیٹوں میں قیمتوں کی نگرانی کا نظام مؤثر بنایا جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کی جائے اور عوام کو مناسب نرخوں پر معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عام شہریوں کو معاشی مشکلات سے کسی حد تک ریلیف مل سکے۔

# سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر لوٹ مار کا نوٹس لیا جائے، ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی

**چیک پوسٹ پر تعینات دو اہلکار فی گاڑی تین ہزار روپے وصول کرتے ہیں، ٹرانسپورٹرز کا الزام**

کمشنر اور ڈی سی قلات مبینہ بھتہ خوری کا نوٹس لے کر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کریں، ترجمان

کوئٹہ (اے این این) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے ترجمان نے سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ خوری اور ٹرانسپورٹرز کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر قلات سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین معاملے کا فوری نوٹس لے کر ٹرانسپورٹرز اور عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔ ترجمان نے الزام عائد کیا کہ سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر تعینات وہاب اور اسماعیل نامی اہلکاروں نے تیل بردار گاڑیوں سمیت ہر قسم کی گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹرز کے لیے مشکلات پیدا کر رکھی ہیں، جہاں مبینہ طور پر فی گاڑی تین ہزار روپے زبردستی وصول کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مبینہ بھتہ خوری کے باعث ٹرانسپورٹرز شدید پریشانی کا شکار ہیں، جبکہ پہلے ہی مہنگائی، ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مختلف سفری مشکلات نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کسی بھی چیک پوسٹ پر قانون کی آڑ میں ٹرانسپورٹرز کو مبینہ طور پر لوٹنا اور ان سے زبردستی رقم وصول کرنا ناقابل قبول ہے۔ متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کریں اور سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال کی شکایات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیں۔ انہوں نے کمشنر قلات اور ڈپٹی کمشنر قلات سے پرزور مطالبہ کیا کہ سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر مبینہ بھتہ خوری کی فوری تحقیقات کرائی جائیں، شکایت میں نامزد اہلکاروں کے خلاف الزامات ثابت ہونے پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور ٹرانسپورٹرز کو اس مبینہ لوٹ مار سے نجات دلائی جائے، تاکہ وہ بلا خوف و ہراس اپنی تجارتی اور سفری سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

# بلوچستان میں سرکاری ٹھیکیداروں کے روزگار پر بااثر حلقوں کی اجارہ داری ہے

**بیوروکریسی کے ذریعے اثر ورسوخ کے استعمال سے متعلق شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے**

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں سرکاری ٹھیکیداروں کے روزگار پر بااثر حلقوں کی اجارہ داری اور بیوروکریسی کے ذریعے اثر ورسوخ کے استعمال سے متعلق شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ سرکاری ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور میرٹ کا فقدان پیشہ ور ٹھیکیداروں کے لیے سنگین مسائل پیدا کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ شیڈول ریٹس 2026 اور مارکیٹ میں تعمیراتی میٹریل کی روز بروز بڑھتی ہوئی قیمتوں کے درمیان فرق نے ٹھیکیداروں کی معیشت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ دوسری جانب جاری ترقیاتی اسکیمات کے فنڈز کی سست روی سے اجرائے مشکلات مزید بڑھا دی ہیں، جس کے باعث منصوبوں کی بروقت تکمیل اور ٹھیکیداروں کی مالی حالت متاثر ہو رہی ہے۔ ایسوسی ایشن نے قبائلی علاقوں میں انکم ٹیکس کے نفاذ پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں میں فیکٹریوں، سڑکوں اور تعمیراتی میٹریل کی مقامی منڈیوں کی کمی کے باعث سامان دیگر صوبوں اور اضلاع سے منگوانا پڑتا ہے، جس سے نقل و حمل اور دیگر اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں ٹیکسوں کا اضافی بوجھ ٹھیکیداروں کے لیے مزید مشکلات پیدا کرتا ہے۔ ایسوسی ایشن نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور میرٹ یقینی بنایا جائے، شیڈول ریٹس 2026 کا مارکیٹ کے حقیقی نرخوں کے مطابق از سر نو جائزہ لیا جائے، قبائلی علاقوں میں ٹیکس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے فنڈز بروقت جاری کیے جائیں، تاکہ ٹھیکیداروں کے معاشی حقوق کا تحفظ اور صوبے میں ترقیاتی عمل کی رفتار برقرار رکھی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

18 OCT 2026

Bullet No. 6

Page No. 19

# بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت!

بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جہاں پولیو وائرس کی موجودگی سے بچنے کے لیے کیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انسداد پولیو کے لیے جاری اقدامات کو مزید موثر بنانے اور ان کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ میں حاصل ہونے والی پیش رفت مسلسل کوششوں، موثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے۔ پولیو کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے انسداد پولیو مہم کے دوران فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکاروں اور پولیو ورکرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قومی خدمت کی روشن مثال ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مسلسل محنت اور ٹھوس اقدامات کے ذریعے بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا گزشتہ تین سال کی مسلسل جدوجہد، شب و روز محنت اور انسداد پولیو کے لیے کیے گئے موثر اقدامات کا نتیجہ ہے۔ حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے، پالیسیوں کے تسلسل اور انسداد پولیو پروگرام کی مسلسل نگرانی نے اس پیش رفت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی بھی ان کوششوں کو موثر بنانے میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت آنا بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس موذی مرض کا خاتمہ بہت ہی ضروری ہے اور اس سلسلے میں تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کا منفی آنا پولیو کیخلاف جاری جنگ کی کامیابی کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ پولیو کے خاتمے کے لیے پولیو ٹیموں اور سیکیورٹی اہلکاروں کی بہت زیادہ قربانیاں ہیں۔ ان ہی کے نتیجے میں پولیو کے خاتمے کے لیے کیے گئے اقدامات کامیاب ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں اس ضمن میں متعلقہ اداروں کا بھی بڑا اہم کردار رہا ہے۔ پولیو ٹیمیں اور سیکیورٹی اہلکاروں نے اس جنگ میں جانوں کے نذرانے بھی پیش کیے ہیں لیکن اس کے باوجود انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اس سلسلے کو جاری رکھا ہر موسم اور حالات میں انہوں نے ایمانداری اور دیانتداری سے کام کیا اور اس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے۔ اس ساری کاوشوں کا کریڈٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو جاتا ہے جن کی ہدایات اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی کاوشوں کے نتیجے میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے ماتحت عملے کو پولیو کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کرنے کی ہدایات دیں اور اس میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اب یہاں اس سلسلے کو اسی طرح جاری رکھنا چاہیے تاکہ صوبے میں کوئی پولیو کا نیا کیس سامنے نہ آسکے۔ کیونکہ اگر ایسا ہوگیا کہ یہ ساری محنت ضائع ہوجائے گی۔ جو کہ ظاہر ہے کہ اچھا اقدام نہیں ہوگا۔

CamScanner

## قومی سلامتی اور سیاسی اختلاف۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا مبنی برحقیقت موقف

جمعیت العلماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے گزشتہ روز جذباتی انداز میں جو تقریر کی ہے اس کے مابعد مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین اور وفاقی وصوبائی وزراء نے کھل کر اس کی مذمت کی ہے اور اس پر افسوس اور تشویش کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی اس بابت سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ایک پیغام جاری کیا ہے اور انتہائی شائستہ اور مدلل انداز میں مبنی برحقیقت موقف بیان کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ وہ مولانا صاحب کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں، تاہم خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے زمینی حقائق اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر کی نشاندہی کی کہ مولانا فضل الرحماب اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے ریاستی کوششوں اور سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف اختیار کیا گیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اس حوالے سے اہم فیصلوں اور حکمت عملی پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ وزیراعلیٰ نے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری اور بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی تقاریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعووں کا معاملہ نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جاسکتے، اس لئے قومی سلامتی کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہوکر دیکھنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ بیان موجودہ سیاسی ماحول میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو جس انداز میں بیان کیا ہے، اس سے ایک اہم جمہوری اصول سامنے آتا ہے۔ سیاسی جماعتیں انتخابی میدان میں ایک دوسرے کی مخالف ہوسکتی ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوامی تحفظ جیسے معاملات میں مشاورت کے لئے مشترکہ بنیاد تلاش کرنا ممکن ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کو اعتماد میں لینے کا بیان اسی اصول کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ اگر حکومتی دعووں کے مطابق مختلف پارلیمانی جماعتوں کو اہم فیصلوں میں شریک کیا جاتا ہے تو اس طرز عمل کو مزید موثر بنانے، مشاورت کے نتائج سامنے لانے اور قومی مسائل پر پارلیمانی اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش جاری رہنی چاہئے۔ اسی طرح دیگر صوبوں میں بھی سیاسی قیادت کو اختلافات کے باوجود ایسے معاملات پر مشترکہ لائحہ عمل بنانے کی ضرورت ہے جن کا براہ راست تعلق عوام کی زندگیوں سے ہے۔ اس ضمن میں حکومتوں پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپوزیشن کو محض تنقید کرنے والا فریق سمجھنے کے بجائے اسے جمہوری نظام کا لازمی حصہ تسلیم کریں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کی قربانیوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی قیادت دہشت گردی کے خاتمے کے لئے سنجیدہ اور متحدانہ طرز عمل اختیار کرے۔ قومی اتحاد کا مطلب اختلاف رائے کا خاتمہ نہیں بلکہ اختلافات کے باوجود مشترکہ اہداف کے حصول کے لئے تعاون کرنا ہے۔ دوسری طرف سیاسی قیادت کو یہ حقیقت بھی پیش نظر رکھنی چاہئے کہ دہشت گردی صرف سکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کے اثرات معیشت، تعلیم، صحت، روزگار اور سماجی زندگی تک پھیلے ہوئے ہیں۔ لہٰذا سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف کوششوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ علاقوں کی بحالی، نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، معاشی مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولتوں کی بہتری پر بھی توجہ دیں۔ یہ ایسے شعبے ہیں جن میں حکومت اور اپوزیشن باہمی تعاون سے قابل ذکر پیش رفت کرسکتی ہیں۔ اسی طرح خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے یا اس کے سیاسی وانتظامی نتائج پر بحث ہو، یا بلوچستان حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے، ہر معاملے میں جذباتی ردعمل کے بجائے ٹھوس حقائق اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہئے۔ سیاسی جماعتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حکومتوں کی کارکردگی پر سوال اٹھائیں، لیکن ان سوالات کے ساتھ قابل عمل تجاویز بھی پیش کی جائیں۔ حکومتوں کو بھی چاہئے کہ وہ تنقید کا جواب محض سیاسی بیانات سے دینے کے بجائے اپنی کارکردگی، پالیسیوں اور عملی اقدامات کے ذریعے دیں۔ پاکستان کو آج ایسی سیاست کی ضرورت ہے جس میں سیاسی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔ حکومت اور اپوزیشن اگر ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی میں اپنی توانائیاں صرف کرنے کے بجائے عوامی مسائل کے حل کے لئے مقابلہ کریں تو یہ جمہوریت اور ملک دونوں کے لئے مفید ہوگا۔ سیاسی رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے کارکنوں اور عوام کو تصادم کے بجائے مکالمے، نفرت کے بجائے برداشت اور الزام تراشی کے بجائے دلیل کی طرف راغب کریں۔ قومی مسائل پر اختلافات کا اظہار ضرور ہونا چاہئے، لیکن ایسے انداز میں کہ مسائل کے حل کے امکانات کم ہونے کے بجائے بڑھیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے بیان میں سامنے آنے والا بنیادی نکتہ قومی سیاست کے لئے قابل غور ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو جماعتی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر دیکھا جائے۔ مولانا فضل الرحمان سمیت تمام سیاسی رہنماؤں کو اپنے موقف کے اظہار میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 18 OCT 2026
Page No. 21

# Administrative reforms

Reforms in government departments are essential for improving governance, strengthening institutions and ensuring that citizens receive timely and quality public services. In Balochistan, where people continue to face challenges relating to education, healthcare, water, infrastructure, employment and other basic facilities, administrative reforms must move beyond paperwork and produce visible improvements in people's lives.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, while chairing a meeting on the performance of government departments and draft reform proposals, rightly emphasised that reforms must be linked to tangible and practical outcomes. Government institutions should not be judged merely by the number of meetings held, files processed or schemes announced; their real utility should be determined by the quality, efficiency and accessibility of services they provide to the public.

For reforms to succeed, every department must have clearly defined responsibilities and measurable performance indicators. Officials at every level should know what is expected of them, while their performance should be evaluated against clearly established targets. A system based on merit, efficiency and accountability can help reduce unnecessary delays and improve public confidence in government institutions.

Efficient utilisation of public resources is equally important. Balochistan faces financial and administrative constraints, making it essential to ensure that available resources are spent carefully and produce maximum public benefit. Duplication of functions, unnecessary administrative expenditure and ineffective structures should be identified and addressed. At the same time, departments should be provided with adequate human resources, modern technology and professional training to improve their institutional capacity.

Transparency must remain at the heart of the reform process. Recruitment, procurement, development projects and administrative decisions should be conducted according to clear rules and made subject to effective oversight. Digital systems can reduce delays, improve record-keeping and limit opportunities for irregularities. Citizens should also have accessible mechanisms through which they can register complaints and obtain timely responses from government departments.

Reforms should also take into account the specific needs of Balochistan. The province's vast geographical area, scattered population and difficult terrain require flexible administrative arrangements and stronger services at the district and local levels. Simply restructuring offices in Quetta will not be sufficient if people in remote areas continue to struggle to access basic government services.

The review of departmental performance and administrative structures provides an opportunity to identify weaknesses and introduce meaningful improvements. However, reform should not become another exercise in producing reports and proposals. Its success must ultimately be measured through better schools, hospitals, roads, public utilities, employment services and responsive administration.

The provincial government should therefore establish clear timelines, measurable targets and regular monitoring mechanisms for implementing approved reforms.